کل جماعتی مشاورتی اجلاس:

کوئٹہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

13 مئی 2014

کوئٹہ

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS)

الف اعلان Alif Ailaan

پروگرام کی ترتیب اور راہنماء اصول برائے مکالمہ

- Presentation on Political and Technical Interface and Education Reforms in context of Election 2013
- کوئٹہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع۔ایک جائزہ۔20(منٹ)
- Plenary: Reflections and Comments from Political Leadership (10 minutes each-political party)
- سیاسی جماعتوں کے راہنماوں اور عوامی نمائندوں کا اظہارِ خیال اور تجاویز(1 گھنٹہ) (10 منٹ فی جماعت)
- Reflections & Questions from the Academia, Columnists, & CSO Delegates
- تاثرات وسوالات۔ دانشور، کالم نویس، سول سوسائٹی
- Conclusion and Way Forward 10 minutes
- ماحصل اور مستقبل کا لائحہ عمل 10 منٹ

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS)

2

مقاصد

- سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہ ءتعلیم کو ضلع کی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا۔
- شعبہ ءتعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے حکمت عملی اور متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔
- تعلیم پر کئے جانے والے سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سیاسی مکالمہ اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈا پر لانا

3

شعبہ تعلیم [illegible] اور [illegible] مسائل [illegible] گیا [illegible] ہیں؟

بلوچستان

پہلی اہم بات:

تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل

تعلیم اور سیاسی عمل کا باہمی ربط!

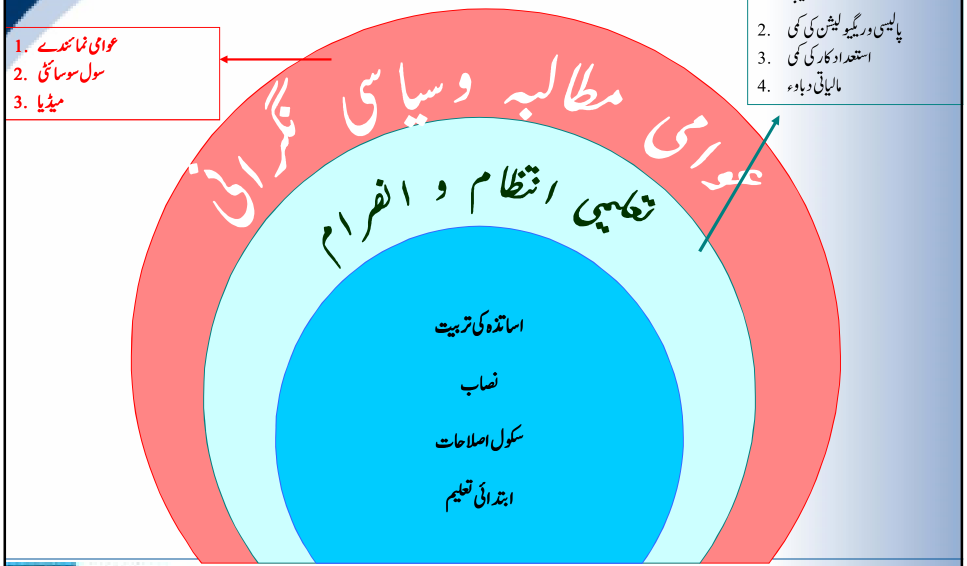

دوسری اہم بات:

بلوچستان میں شعبہء تعلیم:

شواہد کیا کہتے ہیں؟

بلوچستان میں شعبہء تعلیم ایک جائزہ

سکول نہ جاسکنے والے بچوں کی تعداد (16-5)

0.58 ملین۔ [تخمینہ]

بلوچستان میں شعبہء تعلیم ایک جائزہ:
سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات

- سکولوں کی تعداد: 12،357
- چاردیواری کے بغیر سکول:8092
- چھت کے بغیر سکول:846
- بجلی کے بغیر سکولوں کی تعداد: 9579
- بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد: 8827
- سکول جن میں پینے کا پانی دستیاب نہیں:3405

Source: BEMIS 2010-11

معیارِ تعلیم: بلوچستان میں طلباء کی کارکردگی۔ درجہ سوم

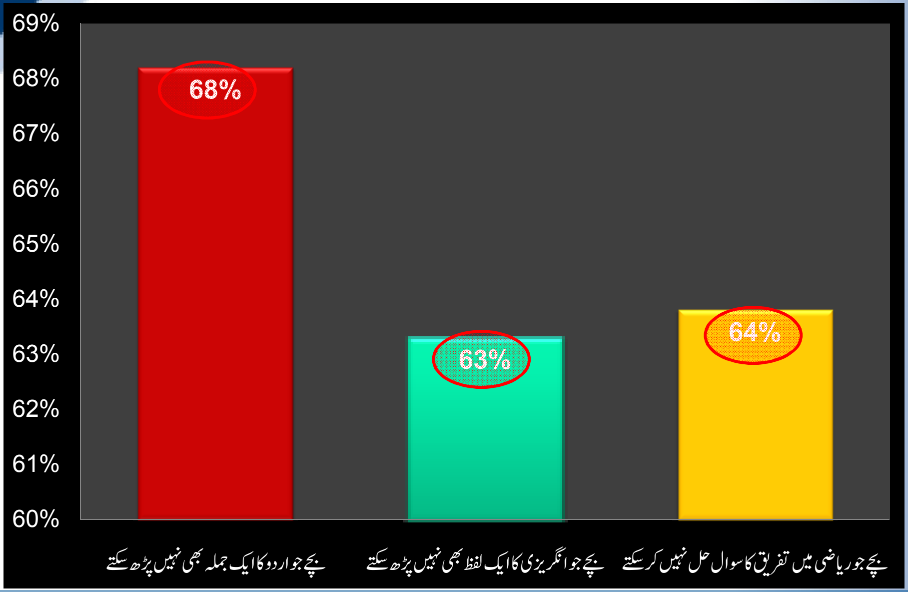

ماخذ: ASER 2010-11

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS)

11

اعداد و شمار، پالیسی اور بجٹ

سکولوں سے باہر بچے: 0.58 ملین
چار دیواری کے بغیر سکول: 8092
بیت الخلاء کے بغیر سکول: 8827
معیار تعلیم غیر تسلی بخش

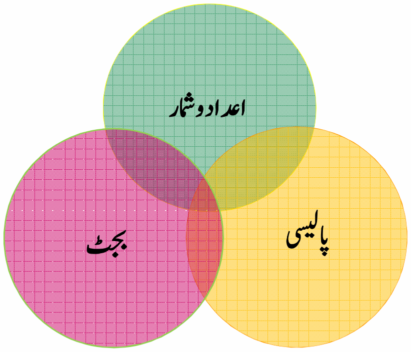

صوبائی تعلیمی بجٹ
جاریہ بجٹ: 24.7 بلین
ترقیاتی بجٹ: 10.15 بلین

تعلیمی اصلاحاتی پروگرام
بچیوں کی تعلیم
بلوچستان لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2014

Institute of Social and Policy Sciences (I-SAPS)

12

بلوچستان تعلیمی بجٹ (صوبائی)
2013-14

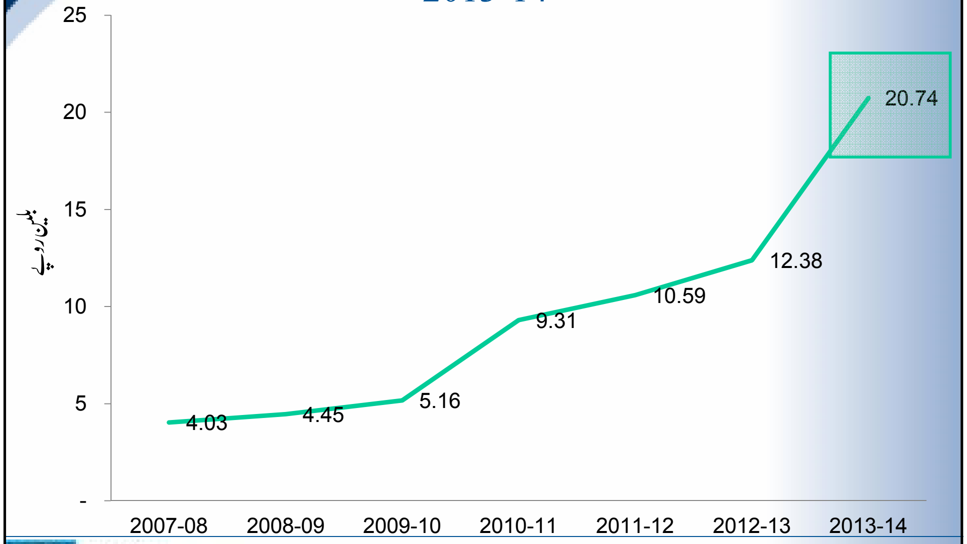

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

13

آرٹیکل 25-A
ریاست کی ذمہ داری:
لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

بلوچستان لازمی ومفت تعلیم کا قانون 2014

- اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ۔ 19 اپریل 2010۔
- بلوچستان لازمی ومفت تعلیم کا قانون 2014
- چند قابلِ توجہ امور
  - قواعد وضوابط کی تشکیل۔ رولز آف بزنس
  - انتظامی اقدامات
  - نجی شعبہ کا کردار
  - مالی وسائل

لازمی ومفت تعلیم کی فراہمی : مالی وسائل ایک تخمینہ

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

کمرہ جماعت:

66,339

[تخمینہ]

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

17

مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

اساتذہ:

21,789

[تخمینہ]

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

18

درکار وسائل کا تخمینہ

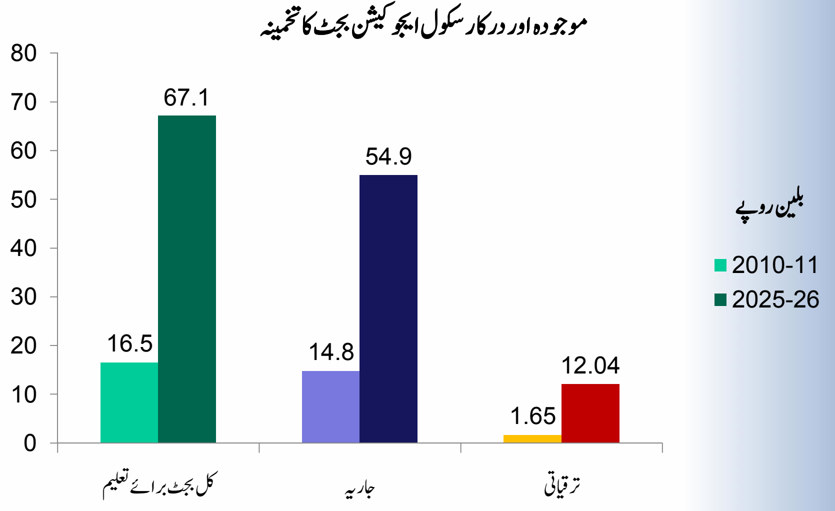

تیسری اہم بات:

کوئٹہ

شعبہء تعلیم:

وسائل اور مسائل: شواہد کی روشنی میں منصوبہ بندی

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم : سکولوں سے باہر بچے

سکول نہ جاسکنے والے بچوں کی تعداد : (5سے 16 سال)

202،441

47 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں

عوامی مطالبہ۔برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔1

کوئٹہ میں سکولوں سے باہر 5 سے 16 سال کے 47 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال۔2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا

سکولوں سے باہر بچوں کے مرحلہ وار داخلہ کے اہداف 2013 تا 2018

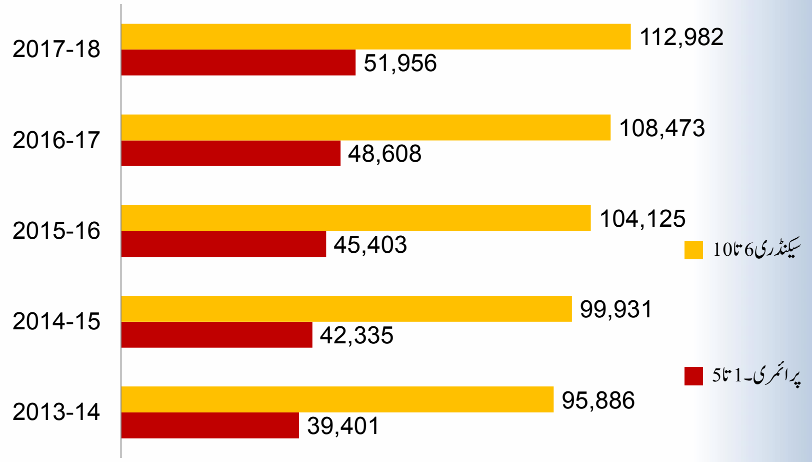

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
سرکاری سکولوں کی تعداد

- ضلع میں سکولوں کی تعداد:
  - کُل تعداد: 553
    - لڑکوں کے سکول: 339
    - لڑکیوں کے سکول:214

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

25

سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ

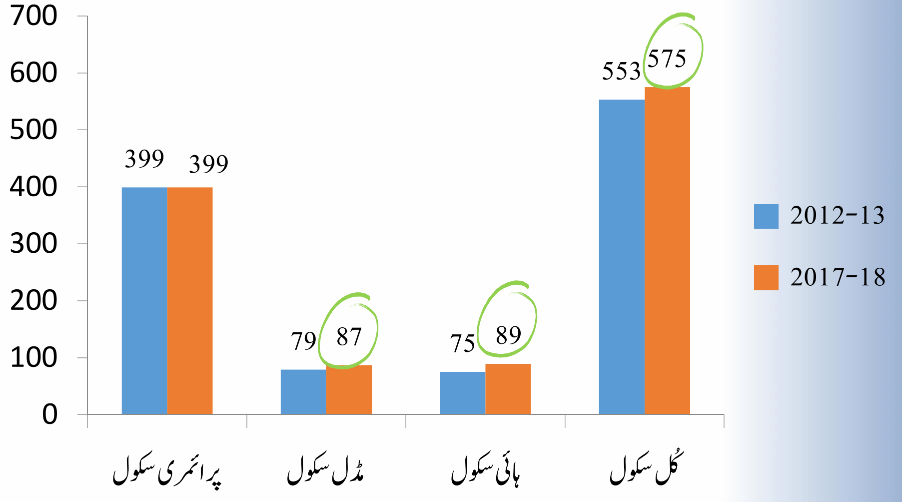

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

26

عوامی مطالبہ۔ برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔2

5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اور تعداد 553 سے بڑھا کر 575 کی جائے۔

Institute of Social and Policy Sciences

27

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت کی ضرورت

- اگلے پانچ سالوں میں
  - موجودہ سکولوں میں 677 نئے کمرہ جماعت تعمیر کرنے کی ضرورت ہے

Institute of Social and Policy Sciences

28

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت کی مرحلہ وار درکار اضافہ

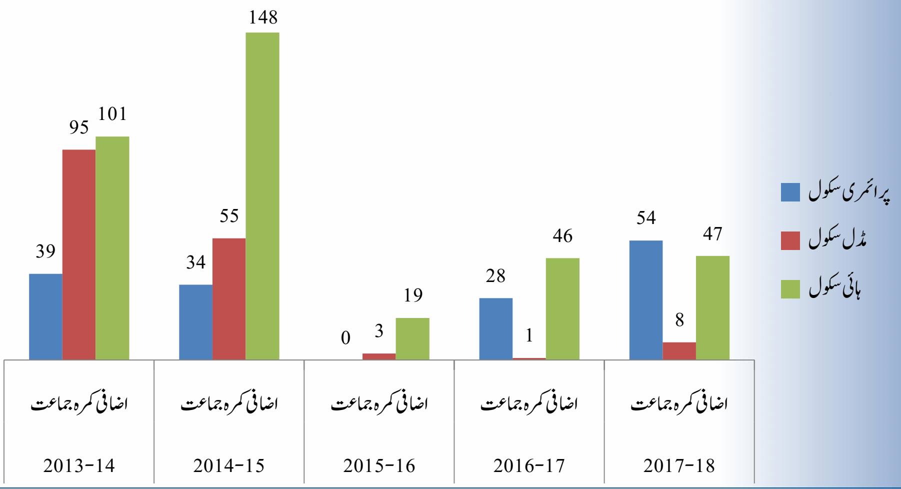

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

29

عوامی مطالبہ۔ برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔3

5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار 677 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

30

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم:
اساتذہ کی تعداد

- ضلع میں اساتذہ کی تعداد:
  - کُل تعداد: 5,299
    - پرائمری سکولوں میں تعینات اساتذہ: 28 فیصد
    - مڈل سکولوں میں تعینات اساتذہ: 16 فیصد
    - اسکینڈری سکولوں میں تعینات اساتذہ: 54 فیصد
- 100 فیصد داخلہ کو یقینی بنانے کے لئے لازم ہے کی اس تعداد میں اضافہ کیا جائے
    - 2018 تک درکار اساتذہ کی تعداد: 5,681
    - یہ ہدف مرحلہ وار حاصل کرنا ہو گا

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

31

اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ

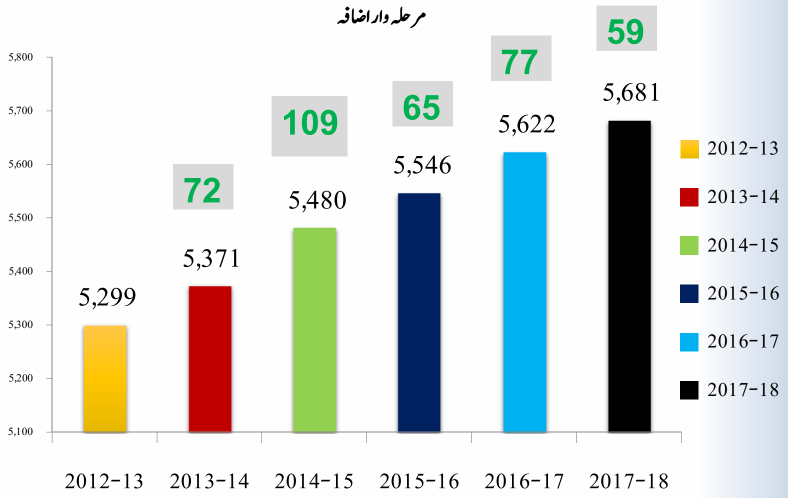

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

32

عوامی مطالبہ۔ برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔4

سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے تاکہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات

- عدم دستیاب سہولیات
  - چاردیوری کے بغیر سکول: 19.2 فیصد
  - بیت الخلاء کے بغیر سکول: 55 فیصد
  - بجلی کے بغیر سکول: 56 فیصد
  - پینے کے پانی کے بغیر سکول: 36 فیصد
- عدم دستیاب سہولتوں کی مرحلہ وار۔ ترجیحی بنیادوں پر فراہمی

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات کی فراہمی

- ترجیحات کا تعین: سہولتوں کے اعتبار سے
  - غیر محفوظ عمارتوں کی مرمت اور بحالی
  - پینے کے صاف پانی کی فراہمی
  - چاردیواری کی فراہمی
  - بیت الخلاء کی فراہمی
- نفاذ کے لئے سکولوں کے چناو کی بنیاد
  - لڑکیوں کے سکول
  - ایسے سکول جہاں بچے اور بچیاں زیر تعلیم ہوں اور بچیوں کی تعداد زیادہ ہو
  - لڑکوں کے ایسے سکول جہاں شرح داخلہ زیادہ ہو

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

35

عوامی مطالبہ۔ برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔5

ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر کوئٹہ کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

36

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

- طلباء اور اساتذہ کا موزوں تناسب معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے لازمی امر ہے۔
  - کوئٹہ کے بہت سے سکولوں میں یہ تناسب غیر موزوں ہے۔
  - کچھ سکولوں میں صرف 5 طلباء پر 1 استاد ہے۔
  - کچھ سکولوں میں 97 یا اس زائد پر 1 استاد ہے۔

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:

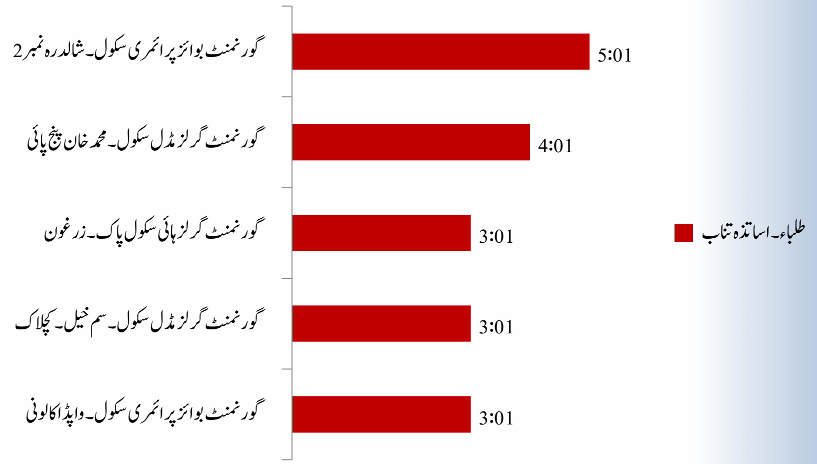

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:

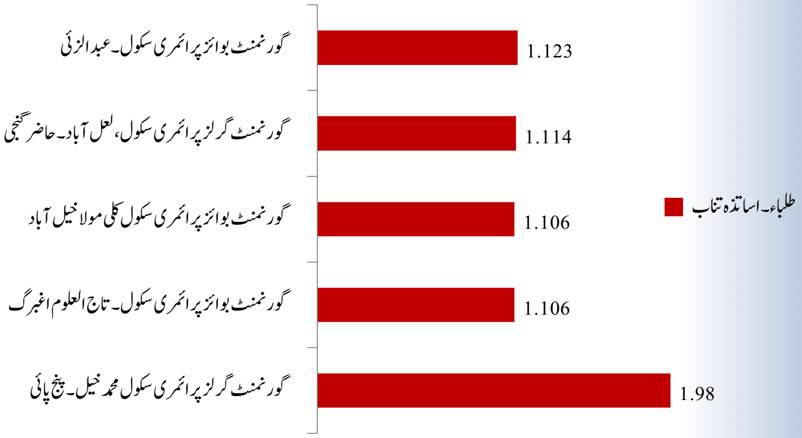

Institute of Social and Policy Sciences

39

عوامی مطالبہ۔ برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔6

طلباء اور اساتذہ کا یہ تناسب دونوں صورتوں میں غیر متوازن ہے، شہریوں کا یہ مطالبہ ہے کہ یہ تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد کا ہے کے مطابق ہونا چاہیئے۔

Institute of Social and Policy Sciences

40

کوئٹہ میں شعبہء تعلیم :
ضلع کا تعلیمی بجٹ

- 2012-13 میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 1.7 لگ بھگ بلین تھا۔
- زیادہ تر وسائل تنخواہوں اور دیگر الاونسز کی نذر ہو جاتے ہیں
- ترقیاتی بجٹ- صوبہ کی طرف سے
- بہتر تعلیمی سہولیات کے لئے ضلع کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ لازمی امر ہے۔
  - درکار تعلیمی اہداف کے حصول کے لئے اگلے پانچ سالوں میں 11 بلین درکار ہونگے

کوئٹہ کے تعلیمی بجٹ میں مجوزہ بتدریج اضافہ
2013-2018

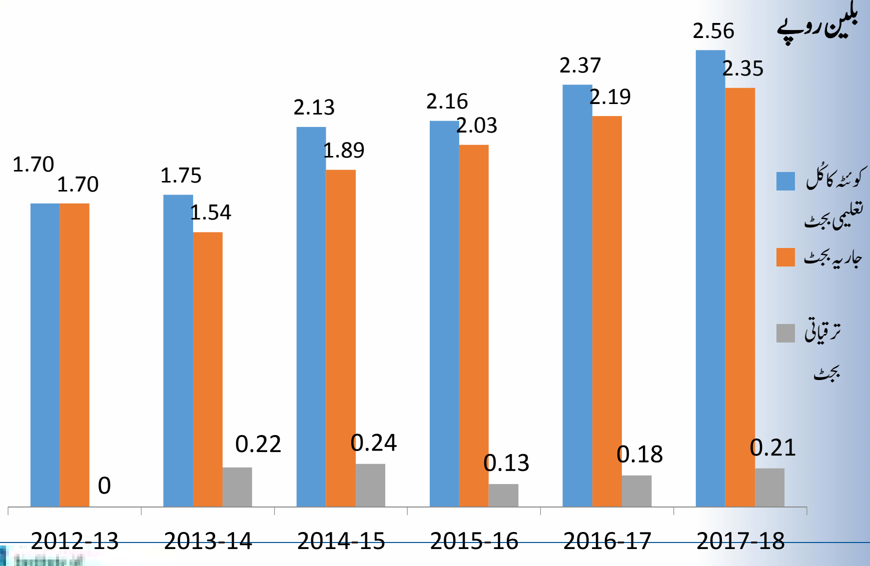

عوامی مطالبہ۔ برائے عوامی راہنما اور سیاسی نمائندگان۔7

معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ تعلیمی بجٹ کو 1.7 بلین سے بڑھا کر 2.56 بلین کیا جائے گا اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں گے۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences 43

اہم نکات

1. بلوچستان مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2014 کے عملی نفاذ کے لئے رولز آف بزنس بنائے جائیں۔
2. سکول ایجوکیشن بجٹ کو بلوچستان مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2014 کے تناظر میں وسائل کی فراہمی کی جائے گی۔
3. کوئٹہ میں سکولوں سے باہر 5 سے 16 سال کے 47 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال۔ 2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا۔
4. کوئٹہ میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اس مقصد کے حصول کے لئے تعداد 553 سے بڑھا کر 575 کی جائے گی۔
5. کوئٹہ میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار 677 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے گی۔
6. کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے گا تا کہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے
7. ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر کوئٹہ کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے گا۔
8. طلباء اور اساتذہ کا تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد کا ہے کے مطابق ہونا چاہیئے اس کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔
9. معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ کے تعلیمی بجٹ کو 1.7 بلین سے بڑھا کر 2.56 بلین کیا جائے گا اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں گے۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences 44

مکالمہ

تجاویز

- معیاری تعلیم تک رسائی
- منصوبہ بندی کی اہمیت
- عوامی نمائندوں اور سیاسی رہنماوں کا کردار ور ہنمائی
- وسائل کا موئثر استعمال

کل جماعتی مشاورتی اجلاس:

کوئٹہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

13 مئی 2014

کوئٹہ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان Alif Ailaan